درس نہم
نواں سبق

جوامع الحکایات
(حکایات کے مجموعے)

مصنف: سدیدالدین محمد عوفی

متنِ فارسی:

روزی، انوشروان به شکار رفته بود، و درآن صحرا پیر را دید که درختِ جوز می نشاند. گفت: ای پیر! چه می کنی؟ گفت: درختِ جوز می کارم! انوشروان گفت: تو مردی پیری، چه طمع می داری که برِ این بخوری. گفت: کسان کشتند و خوردیم، کاریم و خورَند! انوشروان را خوش آمد و گفت: زه و عادت نوشروان آن بودی که از هر کس که سخنی شنیدی و زه گفتی، او را، در حال چهار هزار درم صلت دادندی. پس پیر را چهار هزار درم بدادند. پیر گفت؛ هیچکس دیدی که درخت کشت و برآن زود تر به وی رسید که به من؟ نوشروان گفت: زه! او را چهار هزار درم دیگر بدادند. پیر گفت: به اثر نظر پادشاه، این درخت من به یک سال دو بر آورد. نوشروان گفت:" زه" و او را چهار هزار درم دیگر بدادند.

☆

آورده اند که شهیدی شاعر روزی نشسته بود و کتابی می خواند. جاهلی به نزد او درآمد و سلام کرد و گفت: خواجه تنها نشسته است! گفت: تنها اکنون گشتم که تو آمدی، از آن که به سبب تو از مطالعه کتاب باز ماندم!

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
صلہ، انعام	صلت	ایک دن	روزی
اس کا پھل	برآن	ایران کا عادل بادشاہ	انوشروان
تیری وجہ سے	بہ سبب تو	اخروٹ	جوز
میں باز رہا	باز ماندم	دوسرے لوگ	کسان

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

ایک دن نوشیروان شکار پر گیا ہوا تھا اور اس نے اس صحرا میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اخروٹ کا درخت لگا رہا تھا۔ اس (نوشیروان) نے کہا: "اے بوڑھے تو کیا کر رہا ہے؟" اس (بوڑھے) نے کہا: "اخروٹ کا درخت لگا رہا ہوں"۔ نوشیروان نے کہا: "تو ایک بوڑھا آدمی ہے کیا یہ لالچ رکھتا ہے کہ تو اس کا پھل کھائے گا؟" اس (بوڑھے) نے کہا: "دوسروں نے بویا اور ہم نے کھایا (اب) ہم بوئیں گے اور وہ (دوسرے) کھائیں گے"۔ نوشیروان کو اچھا لگا اور اس نے کہا: "خوب"۔ اور نوشیروان کی عادت یہ تھی کہ جس شخص سے بات سنتا اور "خوب" کہتا تو اس کو اسی

وقت چار ہزار درہم انعام دیتا۔ پس انہوں نے بوڑھے کو چار ہزار درہم دے دیئے۔ بوڑھے نے کہا: ''تو نے کسی شخص کو دیکھا کہ اس نے درخت بویا ہو اور اس کا پھل اس کو مجھ سے پہلے مل گیا ہو؟'' نوشیروان نے کہا: ''خوب''۔ انہوں نے اسے چار ہزار درہم اور دے دیئے۔ بوڑھے نے کہا: ''بادشاہ کی نظر کرم سے میرے اس درخت نے ایک سال میں دو بار پھل دیا۔ نوشیروان نے کہا: ''خوب'' اور انہوں نے اسے چار ہزار درہم اور دے دیئے۔

☆

کہتے ہیں کہ شہیدی (نامی) شاعر ایک دن بیٹھا ہوا تھا اور ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔ ایک جاہل اس کے پاس آیا اور سلام کیا اور اس نے کہا: ''خواجہ اکیلا بیٹھا ہے؟'' اس نے کہا: ''اکیلا تو اب میں ہوا ہوں کہ تو آ گیا ہے کیونکہ تیری وجہ سے میں کتاب کے مطالعہ سے رہ گیا ہوں۔''

☆ ☆ ☆

متن فارسی:

خواجه ای بود عظیم بخیل' و غلامی داشت که به هزاردینارخریده بود و او به هزار درجه از خواجه بخیل تر بود. روزی خواجه گفت: "ای غلام! نان بیاور و درببند!" غلام گفت: "ای خواجه برزبان تو خطا رفت. واجب کردی که گفتی در ببند و نان بیاور که آن به حزم نزدیکتر بودی" خواجه این دقیقه از غلام بپسندید و او را آزاد کرد.

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظیم بخیل	بے حد کنجوس	واجب کردی	بہتر ہوتا
در بند	دروازہ بند کردے	حزم	احتیاط
خطا رفت	غلط نکل گئی	دقیقہ	نکتہ' نازک بات

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

ایک مالک بہت کنجوس تھا اور اس کے پاس ایک غلام تھا جسے اس نے ہزار دینار میں خریدا تھا اور وہ مالک سے ہزار درجہ زیادہ کنجوس تھا۔ ایک دن مالک نے کہا: ''اے غلام روٹی لا اور دروازہ بند کردے'' غلام نے کہا: ''اے مالک! تمہاری زبان سے غلط بات نکل گئی مناسب یہ ہوتا کہ کہتے دروازہ بند کردے اور روٹی لا کیونکہ یہ احتیاط سے زیادہ قریب ہوتا۔'' خواجہ کو غلام کا یہ نکتہ پسند آیا اور اسے آزاد کر دیا۔

☆☆☆

تمرین کا حل

(۱)

سوال ۱: پہلی حکایت ہمیں کیا اخلاقی سبق سکھاتی ہے؟

جواب: پہلی حکایت ہمیں یہ اخلاقی سبق سکھاتی ہے کہ ہمیں ہمیشہ صرف اپنا ہی نہیں بلکہ دوسروں کا بھلا سوچنا چاہیے۔ جو شخص دوسروں کا بھلا کرتا

ہے ان کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ خداوند تعالیٰ کسی نہ کسی طریقے سے اس کا بھلا کرتا ہے۔

سوال۲: نوشیروان نے بوڑھے کو تین بار انعام کیوں دیا؟

جواب: نوشیروان نے بوڑھے کو تین مرتبہ انعام اس لئے دیا کہ تینوں مرتبہ بوڑھے نے بہت اچھی بات کی جو نوشیروان کو بہت پسند آئی۔ اس لئے اس نے تین مرتبہ بوڑھے کو انعام دیا۔

سوال۳: شہیدی شاعر نے مطالعہ کتاب چھوٹ جانے پر اپنے آپ کو تنہا کیوں کہا؟

جواب: کتاب ایک بہترین ساتھی ہوتی ہے۔ جب انسان کتاب کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ اکیلا نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک اچھا ساتھی یعنی کتاب اس کے ساتھ ہوتی ہے اس لئے جب شہیدی شاعر سے مطالعہ کتاب چھوٹ گیا تو اس نے اپنے آپ کو تنہا کہا۔

سوال۴: کنجوس غلام نے اپنے کنجوس آقا سے کیا کہا؟

جواب: مالک نے اپنے کنجوس غلام سے کہا تھا کہ روٹی لاؤ اور دروازہ بند کردو۔ اس پر غلام نے مالک سے کہا کہ غلط بات آپ کے منہ سے نکل گئی۔ آپ کو تو کہنا چاہیے تھا دروازہ بند کردو اور روٹی لاؤ کیونکہ یہ احتیاط سے زیادہ قریب ہے۔ جب روٹی لائی جائے تو کوئی نہ آجائے اور کھانے میں شریک ہوجائے۔

سوال۵: پہلی حکایت کو آسان فارسی میں لکھئے۔

جواب: روزی نوشیروان برای شکار به صحرا رفت. او پیری را دید که درخت جوز (گردو) می کارد. نوشیروان پرسید که چرا این درخت جوز را می کاری؟ تو پیر هستی. فکر می کنی میوه آن خواهی خورد. پیر پاسخ داد: "دیگران کاشتند ما خوردیم، امروز ما می کاریم تا دیگران بخورند." نوشیروان از این صحبت پیر خوشحال شد و گفت: "زه". این عادت نوشیروان بود که از هر کس سخن خوب می شنید "زه" می گفت و چهار هزار درهم بعنوان جایزه به او می داد. اینطور به آدم پیر چهار هزار درم داده شد. پیر گفت: "هیچکس را دیدی که درخت کاشته باشد و زودتر از من میوه آن خورده باشد؟" نوشیروان دوباره گفت: "زه" چهارهزار درهم دوباره به آدم پیر داده شد. پیر گفت: "درنتیجه اثر نظر پادشاه این درختِ من در یک سال دو بار میوه داده است." نوشیروان گفت: "زه" و به آدمِ پیر چهار هزاردرهم دیگر داده شد.

☆ ☆ ☆

(۲)

سوال۱: مندرجہ ذیل افعال کون سے ہیں؟

رفتہ بود۔ می نشاند۔ می کنی۔ خوردیم۔ نشستہ است

جواب:

۱۔ رفتہ بود (وہ گیا تھا)	ماضی بعید
۲۔ می نشاند (وہ لگا رہا تھا)	ماضی استمراری
۳۔ می کنی (تو کرتا ہے)	فعل مضارع اخباری
۴۔ خوردیم (ہم نے کھایا)	ماضی مطلق
۵۔ نشستہ است (وہ بیٹھا ہے)	ماضی قریب یا نقلی

سوال۲: زودتر (زود+تر) جیسے پانچ الفاظ لکھئے۔

جواب: ۱۔تندتر (تیزتر)
۲۔باھوش تر (عقلمندتر)
۳۔قدرتمندتر (طاقتورتر)
۴۔جالب تر (دلچسپ تر)
۵۔موزون تر (موزوں تر)
۶۔ثروتمندتر (امیرتر)
۷۔فقیرتر (غریب تر)

سوال۳: تیسری حکایت میں سے افعال امر کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: ۱۔بیاور (لا) ۲۔بند (بندکر)

معروضی سوالات

1: کثیرالانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

1- ☆بخیل خواجہ نے غلام کتنے دینار میں خریدا؟
(الف) ہزار دینار ✓ (ب) دو دینار (ج) صد دینار (د) دہ ہزار

2- ☆لباب الالباب کس کی تصنیف ہے؟
(الف) غالب کی (ب) سدید الدین عوفی کی ✓ (ج) مسعود سعد سلمان کی (د) سعدی شیرازی کی

3- ☆نوشیروان نے بوڑھے کو کون سا درخت لگاتے دیکھا؟
(الف) خوبانی کا (ب) کھجور کا (ج) امرود کا (د) اخروٹ کا ✓

4- ☆شہیدی شاعر کیا کام کرنے میں مصروف تھا؟
(الف) شعر لکھنے میں (ب) ساز بجانے میں (ج) کتاب پڑھنے میں ✓ (د) گانا گانے میں

5- ☆نوشیروان نے بوڑھے آدمی کو کل کتنے درہم انعام دیا؟
(الف) چار ہزار درہم (ب) چھ ہزار درہم (ج) آٹھ ہزار درہم (د) بارہ ہزار درہم ✓

☆☆☆☆☆☆